

سوالات کے مختصر جوابات

(کتاب صفحہ نمبر: 59)

س 1- انسان کی عظمت کس بات میں ہے؟

ج- انسان کی عظمت

انسان کی عظمت اس بات میں ہے کہ وہ اپنے خالق کو تسلیم کرے اس کی محبت میں سرشار رہے اور اس کے احکام پر عمل کرے۔

س 2- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انسان کی تخلیق کا کیا مقصد بیان فرمایا ہے؟

ج- انسان کی تخلیق کا مقصد

اللہ تعالیٰ نے انسانی تخلیق کا مقصد اپنی عبادت بیان فرمایا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (سورة الزاریات: ۵۶)

”اور ہم نے جن اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اپنی عبادت کے لیے“

اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت

س 3- اللہ کی محبت سے کیا مراد ہے؟

ج- اللہ کی محبت

اللہ کی محبت سے مراد کائنات میں سب سے بڑھ کر اللہ اور اس کے رسول کو چاہنا اور دل و جان سے ان کے احکامات پر عمل پیرا ہونا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اہل ایمان اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔“ (سورة البقرة: ۱۶۵)

س 4- اللہ تعالیٰ سے محبت کا کیا تقاضا ہے؟

ج- اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا

اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کے احکام کو دل سے تسلیم کیا جائے اور پوری دلجمعی سے ان پر عمل کیا جائے۔

س 5- سلسلہ ہدایت کے آخری پیغمبر کون ہیں اور ان پر کونسی کتاب نازل ہوئی؟

ج- آخری نبی اور آخری کتاب

حضرت محمد ﷺ سلسلہ ہدایت کے آخری پیغمبر ہیں اور آپ پر اللہ تعالیٰ نے آخری کتاب ہدایت قرآن مجید نازل کی جو انسان کی فلاح کے لیے

آخری پیغام عمل ہے۔

باب نمبر: 2 اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و اطاعت

موضوعاتی مطالعہ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ محبت

س 6۔ نبی کریم ﷺ کا مومنوں پر کیا حق ہے؟ متعلقہ آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ نبی کریم ﷺ کا مومنوں پر حق

نبی اکرم ﷺ مومنوں کے لیے ان کو اپنی جانوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔

س 7۔ قرآن کریم نے نبی اکرم ﷺ سے محبت پر زور دیا ہے، اس حوالے سے کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیے۔

ج۔ نبی اکرم ﷺ سے محبت

قرآن کریم نے نبی اکرم ﷺ سے محبت پر زور دیا ہے، اس حوالے سے ایک آیت کا ترجمہ درج ذیل ہے:

”نبی اکرم ﷺ مومنوں کے لیے ان کو اپنی جانوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔“

س 8۔ مومنوں کو اپنی جانوں سے زیادہ عزیز کون ہیں؟

ج۔ جانوں سے زیادہ عزیز:

حضور نبی اکرم ﷺ مومنوں کو ان کی جانوں سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔ قرآن کریم میں اس حوالے سے ایک آیت کا ترجمہ درج ذیل ہے:

”نبی اکرم ﷺ مومنوں کے لیے ان کو اپنی جانوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔“

س 9۔ رسول اکرم ﷺ سے محبت کیوں ضروری ہے؟

ج۔ محبت رسول ﷺ کی ضرورت:

حضرت محمد ﷺ کے انسانیت پر بے حد احسانات ہیں اُن احسانات کا تقاضا ہے آپ ﷺ سے محبت کی جائے اور آپ ﷺ کی محبت و

اطاعت کو جان، مال، اولاد، والدین بلکہ تمام چیزوں سے زیادہ ترجیح دی جائے۔

(کتاب صفحہ نمبر: 60)

س 10۔ حضور ﷺ کی محبت کا کیا تقاضا ہے؟

ج۔ حضور ﷺ کی محبت کا تقاضا:

حضور ﷺ کی محبت کے درج ذیل تقاضے ہیں:

۱۔ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت میں کوئی شریک نہ ہو۔

۲۔ رسول اللہ ﷺ کی محبت تمام رشتوں اور تمام تعلقات سے بڑھ کر ہو۔

۳۔ رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کو تمام ذاتی پسند ناپسند پر ترجیح حاصل ہو۔

باب نمبر: 2 اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و اطاعت

موضوعاتی مطالعہ

اطاعت

س 11۔ اطاعتِ رسولؐ کسے کہتے ہیں؟

ج۔ اطاعت کے لغوی معنی فرمانبرداری اور تعمیلِ حکم کے ہیں۔ حضور ﷺ کے فرمودات اور سیرت پر عمل پیرا ہونا، اطاعتِ رسول ﷺ کہلاتا ہے۔

س 12۔ اطاعتِ رسول ﷺ پر ایک آیت قرآنی کا ترجمہ لکھیں؟

ج۔ اطاعتِ رسول ﷺ پر آیت قرآنی کا ترجمہ

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔“

س 13۔ نبیؐ کی اطاعت کی اہمیت قرآنی آیات سے واضح کریں؟

ج۔ نبیؐ کی اطاعت کی اہمیت

اللہ تعالیٰ کا قرآن مجید میں ارشاد ہے:-

”کہہ دیجئے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم سے محبت رکھے تو میری اتباع کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا تمہارے گناہ بخش دے گا، اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔“

(لاہور بورڈ 2016)

س 14۔ رسول ﷺ کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟

ج۔ اطاعتِ رسول ﷺ کی ضرورت:-

انسان کو اللہ پاک نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اس کو عقل و شعور کی نعمت بھی عطا کی ہے۔ انسان کے سامنے دو راستے ہوتے ہیں۔ اللہ کی فرمانبرداری کا راستہ اور دوسرا اس کی نافرمانی کا راستہ۔ انسان شعور کے باوجود گمراہی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کی رہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ نے براہِ راست تعلیم نہیں دی بلکہ انبیاء اور رسول بھیجے تاکہ انسان راہِ راست پر رہے۔ ان انبیاء میں حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔ ان سے محبت اور ان کی اطاعت کو اللہ پاک نے ایمان کا درجہ دیا ہے۔ اس لئے اگر کوئی ایمان کی تکمیل چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے کیونکہ آپ ﷺ کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے۔

(کتاب صفحہ نمبر: 61)

س 15۔ نبیؐ کے فیصلے کی اہمیت قرآنی آیات سے واضح کریں؟

ج۔ نبیؐ کے فیصلے کی اہمیت

اللہ تعالیٰ کا قرآن مجید میں ارشاد ہے:-

”تمہارے رب کی قسم، یہ لوگ اس وقت تک ایمان والے نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ اپنے تنازعات میں آپ کا حکم نہ مان لیں اور پھر یہ کہ جو فیصلہ

آپ ﷺ کر دیں اس پر تنگ دل نہ ہوں بلکہ پورے طور پر تسلیم کر لیں۔“

موضوعاتی مطالعہ

باب نمبر: 2 اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و اطاعت

ختم نبوت

س 16- ختم نبوت کے بارے میں آیت کریمہ اور ترجمہ تحریر کیجیے۔

ج- ختم نبوت کے بارے میں آیت

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

ترجمہ: (لوگو! محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ اللہ کے پیغمبر اور خاتم الانبیاء ہیں۔

س 17- ختم نبوت سے کیا مراد ہے قرآنی آیت سے واضح کریں؟

ج- ختم نبوت سے مراد:

ختم کا معنی ہے کسی چیز کا آخر، اتمام یا مہر اور نبوت کا معنی ہے پیغام الہی پہنچانے کی ذمہ داری۔ ختم نبوت سے مراد انبیاء کے سلسلے کا اختتام اور خاتم النبیین سے مراد انبیاء کے سلسلہ کو ختم کرنے والا۔ ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی رہنمائی کے لیے حضرت محمد ﷺ کو اس جہان میں بھیج کر انبیاء کی آمد کا سلسلہ ختم فرمایا۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی معبوث نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ (سورة الاحزاب)

ترجمہ: محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں۔

(لاہور بورڈ 2016)

س 18- تکمیل دین پر آیت کا ترجمہ لکھیں:

ج- ”آج میں نے تمہارے لہجے میں تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔“

س 19- حضرت محمد ﷺ کی آمد سے کس چیز کا تصور ابھرا ہے؟

ج- حضرت محمد ﷺ کی آمد حضرت محمد ﷺ کی آمد سے بین الاقوامیت کا تصور ابھرا ایک مرکز، ایک اُسوہ اور ایک صحیفہ ہدایت نے نسل انسانی کو وحدت سے آشنا کر دیا قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ ”اے نبی! فرما دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ تعالیٰ کا رسول بن کر آیا ہوں۔“